'समानो मन्त्रः समितिः समानी'

UNIVERSITY OF NORTH BENGAL

B.A. Honours 4th Semester Examination, 2023

GE2-P2-URDU

Time Allotted: 2 Hours | Full Marks: 60

The figures in the margin indicate full marks.

The question paper contains Section-A and Section-B.
The candidates are required to answer any *one* from *two* courses.
Candidates should mention it clearly on the Answer Book.

SECTION-A

مقالہ، مضمون، انشائیہ

1. مندرجہ ذیل میں سے کسی چار کے مختصر جواب دیں: 3×4 = 12

(a) انشائیہ کے لغوی اور اصطلاحی معنی بتائیں.

(b) انشائیہ اور مضمون کے فرق کو واضح کریں.

(c) اردو کے تین انشائیہ نگاروں کے نام لکھیں.

(d) غبار خاطر کس کی تخلیق ہے؟

(e) سخندان فارس کس کی تخلیق ہے؟

(f) الطاف حسین حالی کی کسی دو کتابوں کے نام بتائیں.

(g) مجنوں گورکھپوری کو شاعری کے علاوہ اور کس کے لیے یاد کیا جاتا ہے.

2. گروپ ''الف'' سے تین اور گروپ ''ب'' سے ایک سوال کے جواب دیں: 6×4 = 24

گروپ ''الف''

(i) مقالے کے فن پر اظہار خیال کریں.

(ii) محمد حسین آزاد کی انشائیہ نگاری پر روشنی ڈالیں.

(iii) مجنوں گورکھپوری کی مقالہ نگاری پر اظہار خیال کیجیے.

(iv) فرحت اللہ بیگ کی کتاب نذیر احمد کی کہانی کچھ میری کچھ ان کی زبانی کا تنقیدی جائزہ لیجیے.

گروپ '' ب ''

ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کریں:

(i) '' انسان کی خصلتوں میں سے تعصب ایک بدترین خصلت ہے۔ یہ ایسی بد خصلت ہے کہ انسان کی تمام نیکیوں اوراس کی تمام خوبیوں کو غارت اور برباد کرتی ہے۔ متعصب گو اپنی زبان سے نہ کہے، مگر اس کا طریقہ یہ بات جتلاتا ہے کہ عدل وانصاف اس میں نہیں ہے۔ متعصب اگر کسی غلطی میں پڑتا ہے تو اپنے تعصب کے سبب اس غلطی سے نکل نہیں سکتا، کیونکہ اس کا تعصب اُس کے برخلاف بات سننے، سمجھنے اور اُس پر غور کرنے کی اجازت نہیں دیتا اور اگر وہ کسی غلطی میں نہیں ہے، بلکہ سچی اور سیدھی راہ پر ہے تو اس کے فائدے اور اس کی نیکی کو پھیلنے اور عام ہونے نہیں دیتا''۔

(ii) '' ٹھیک آٹھ بجے ہم دونوں سراج الدین صاحب کی دکان پر پہنچے۔ یہ دکان فتح پوری کی مسجد کے قریب تھی۔ جاکر کیا دیکھتے ہیں کہ مولوی صاحب بیٹھے سراج الدین سے کچھ رقم کا حساب کر رہے ہیں۔ ہم نے جاتے ہی فراشی سلام کیے اور خاموش تخت کے کونے پر بیٹھ گئے۔ سراج الدین صاحب نے خیریت پوچھی، عبدالرحمن ہمارے پاس آبیٹھے، مگر مولوی صاحب روپیوں کے حساب کتاب میں اس قدر مشغول تھے کہ اُنھوں نے دیکھا بھی نہیں کہ کون آیا، کون گیا۔ میں نے سوچا کہ یہاں بھی معاملہ پٹتا معلوم نہیں ہوتا، دھتکار سن کی یہاں سے بھی نکلنا پڑے گا۔ سچ ہے۔ مایوسی انسان کو ہمت والا بنادیتی ہے۔ مرتا کیانہ کرتا، میں نے بھی سوچ لیا کہ آج اِس پار یا اُس پار۔ مولوی ضیاءالدین صاحب تو بچ کر نکل گئے، لیکن مولوی نذیر احمد صاحب سے دو دو ہاتھ ہو جائیں گے''

3. مندرجہ ذیل سے صرف دو سوالوں کے تفصیلی جواب دیں: 12×2 = 24

(a) اردو میں انشائیہ نگاری کی روایت پر روشنی ڈالیے.

(b) مولانا الطاف حسین حالی کی کسی کتاب کا تنقیدی جائزہ لیجیے.

(c) سرسید کی مضمون نگاری پر روشنی ڈالیے.

(d) انشائیہ نگاری کی فن سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے.

SECTION-B

مکتوب، سفر نامہ اور رپورتاژ

1. مندرجہ ذیل سوالوں میں سے صرف چار کے مختصر جواب دیں: 3×4 = 12

(a) مکتوب کے لغوی معنی کیا ہیں؟

(b) اردو کے دو اہم مکتوب نگاروں کے نام لکھیں.

(c) اردو کے ایک حج کے سفر نامہ کا نام مع مصنف لکھیں.

(d) رپورتاژ کسے کہتے ہیں؟

(e) غالب کے دو اہم مکتوب الیہ کے نام لکھیں.

(f) رپورتاژ کے لیے کون مشہور ہیں؟

2. گروپ " الف " میں سے تین اور گروپ " ب " میں سے کسی ایک سوال کا جواب دیں: 6×4 = 24

گروپ " الف "

(a) غالب کی مکتوب نگاری پر مضمون لکھیں.

(b) صفیہ اختر کی مکتوب نگاری پر روشنی ڈالیں.

(c) سفر نامہ کے اقسام بیان کریں.

(d) شبلی نعمانی کی سفر نامہ نگاری پر اظہار خیال کریں.

گروپ " ب "

مندرجہ ذیل اشعار میں سے کسی ایک بند کی تشریح مع سیاق وسباق کریں:

(i) سید صاحب نہ تم مجرم نہ میں گنہگار۔ تم مجبور میں لاچار۔ لو اب کہانی سنو۔ میری سر گزشت میری زبانی سنو۔ نواب مصطفٰے خاں بمیعاد سات برس کے قید ہو گئے تھے سو ان کی تقصیر معاف ہوئی اور ان کو رہائی ملی۔ صرف رہائی کا حکم آیا ہے۔ جہانگیر آباد کی زمینداری اور دلی کی املاک اور پنشن کے باب میں ہنوز حکم کچھ نہیں ہوا لاچار ہو رہا ہو کر میرٹھ ہی میں ایک دوست کے مکان میں ٹھہرے ہیں۔ میں بمجرد واستماع اس خبر کے ڈاک میں بیٹھ کر میرٹھ گیا ان کو دیکھا۔ چار دن وہاں رہا۔ پھر ڈاک میں اپنے گھر آیا۔ تاریخ آنے جانے کی یاد نہیں مگر ہفتہ کو گیا۔ منگل کو آیا۔ آج بدھ دوم فروری ہے مجھ کو آئے ہوئے نواں دن ہے۔ انتظار میں تھا کہ تمہارا خط آئے تو اس کا جواب جائے آج صبح کو تمہارا خط آیا دوپہر کو میں جواب لکھتا ہوں"۔

(ii) " امپیریل ہوٹل کی سرخ قالینوں والی فرلانگوں لمبی گیلریوں میں رپ رپ کرتی خادمائیں سفید فراقوں میں ملبوس سائے کی طرح گذر رہی ہیں کسی ایک گیلری میں مادام صوفیہ وادیا مدراسی ساڑی پہنے بالوں میں پھول لگائے باہر نکلتی ہیں اور کیمرہ میں ان کی طرف دوڑ پڑے ہیں"

3. مندرجہ ذیل سے صرف دو سوالوں کے تفصیلی جواب مطلوب ہیں: 12×2 = 24

(a) رپورتاژ نگاری کے فن اور روایت پر اظہار خیال کریں.

(b) مکتوب نگاری کے فن اور روایت پر روشنی ڈالیے.

(c) سفر نامہ نگاری کے فن اور روایت پر ایک نوٹ لکھیں.

(d) قرۃالعین حیدر کی سفر نامہ نگاری پر مجمون لکھیں۔

——×——